تعارفِ حدیث

شیخ الحدیث حضرت
مولانا محمد سرفراز خان صفدر

علومِ حدیث کی تدوین

علماءِ اُمت کا عظیم کارنامہ

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال و افعال اور پیارے طریقوں کی حفاظت جس طرح اس امت مرحومہ نے کی ہے دنیا کی کسی قوم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح جھوٹی اور غلط بات آپ کی طرف منسوب کرنے کی سختی سے تردید فرمائی ہے وہ اہلِ اسلام کے ہاں اظہر من الشمس ہے اور حدیث من کذب علیّ متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار متواتر احادیث میں درجہ اول پر ہے۔

آپ کے الفاظ کی نگرانی مہماتِ شریعت اور اساسی و بنیادی امور کے متعلق تو الگ رہی حتیٰ کہ الفاظ کی بھی نگرانی ہوتی تھی چنانچہ اس صحیح حدیث سے ہی بہت کچھ اخذ ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت براءؓ بن عازبؓ کو سونے کے وقت کی دعا بتلائی جس میں یہ الفاظ بھی تھے ونبیک الذی ارسلت (یعنی میں تیرے نبی پر بھی ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا ہے) حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دعائیہ کلمات آپ کو سنائے تاکہ ان میں غلطی نہ رہ جائے مگر میں نے یہ الفاظ پڑھ دیئے۔ وبرسولک الذی ارسلت تو آپ نے ارشاد فرمایا لا، ونبیک الذی ارسلت (بخاری ج ۱ ص ۳۸ و ج ۲ ص ۹۳۴) یعنی وہی الفاظ پڑھو جو تمہیں بتلائے گئے ہیں۔ غور فرمائیں کہ جب دعا میں آپ نے الفاظ کی پابندی کا یہ سبق دیا ہے تو احکامِ دین اور بنیادی امور کے بارے الفاظ کی پابندی کا خیال کیسے نظر انداز کیا جا سکتا تھا؟

حضرات محدثین کرامؒ اور فقہائے عظام نے حدیث کی سند اور متن کی حفاظت کے لیے تقریباً پینسٹھ ۶۵ علوم ایجاد کیے ہیں جن کی روشنی میں احادیث کی صحت و سقم اور معانی کی درستی اور نادرستی سے بخوبی آگاہی ہو سکتی ہے۔ ہم طلبۂ علم کی معلومات کی خاطر اصولِ حدیث کی چند کتابوں کا تذکرہ کرتے ہیں جس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس امتِ مرحومہ نے کس محنتِ شاقہ سے اپنے محبوب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیاری باتوں کی حفاظت کی ہے۔

سب سے پہلے فنِ اصطلاحِ حدیث میں قاضی ابو محمد حسنؒ بن عبد الرحمٰن بن خلاد الرامہرمزی (المتوفی ۲۶۰ھ) نے کتاب لکھی ہے جس کا نام المحدث الفاصل بین الراوی والواعی ہے۔ اس کے بعد متعدد علماءِ ملت نے نظم و نثر میں اس فن پر طبع آزمائی فرمائی اور عمدہ و نفیس کتابیں لکھ کر عالمِ اسباب میں امت پر احسان کیا اور امت کو فائدہ پہنچانے میں ایک دوسرے پر سبقت کی ہے۔ بعض مشہور کتابوں کے نام مع سنین وفات مصنفین درج ذیل ہیں۔ اکثر کتب اصول حدیث اور شروح حدیث میں ان میں سے بعض مصنفین یا ان کی کتابوں کے نام آتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر کتاب کا نام ہوتا ہے تو مصنف کا نام ساتھ نہیں ہوتا اور اگر مصنف کا نام ہوتا ہے تو کتاب کا نام نہیں ہوتا اور اگر دونوں کا نام ہو تو سن وفات کا ذکر ساتھ نہیں ہوتا اور طلبۂ علم کی تشنگی دور نہیں ہوتی۔ اس لیے بتوفیق اللہ تعالیٰ و تائیدہ ہم نے حتی الوسع ان سب باتوں کو ملحوظ رکھا ہے لیکن سنین وفات کی ترتیب ایک خاص مجبوری کی وجہ سے نظر انداز کر دی گئی ہے لیکن اس میں بھی اہلِ علم کے لیے ان شاء اللہ العزیز خاص فائدہ ہوگا۔

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
معرفت علوم الحدیث	امام ابو عبداللہ محمدؒ بن عبداللہ الحاکم	۴۰۵

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
مدخل	امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الحاکم	۴۰۵
المستخرج علی علوم الحدیث	حافظ ابونعیم احمدؒ بن عبداللہ الاصفہانیؒ	۴۳۰
الکفایۃ	حافظ ابوبکر احمدؒ بن علی الخطیب البغدادیؒ	۴۶۳
الجامع لآداب الشیخ والسامع	ایضاً	۴۶۳
ما لایسع المحدث جہلہ	ابوحفص عمرؒ بن عبدالمجید قرشیؒ	۵۸۰
الخلاصہ فی معرفۃ الحدیث	ابومحمد الحسینؒ بن عبداللہ الطیبیؒ	۷۴۳
مقدمہ فی علم الحدیث	ابوالخیر محمدؒ بن محمد الجزریؒ	۸۳۳
تذکرۃ العلماء فی اصول الحدیث	ایضاً	۸۳۳
تنقیح الانظار فی علوم الآثار	سید محمد ابراہیم المعروف بابن الوزیرؒ	۸۶۰
بلغۃ الحثیث فی علوم الحدیث	یوسفؒ بن الحسنؒ بن عبدالہادی الدمشقیؒ	۹۰۹
المختصر فی مصطلح اہل الاثر	عبداللہ الشنشوری الشافعی الفرضیؒ	۹۰۹
خلاصۃ الفکر فی شرح المختصر	ایضاً	۹۰۹
اشراقات الاصول فی احادیث الرسول	محمدؒ بن اسحاق القونویؒ	۷۶۲
المختصر الجامع لمعرفۃ علوم الحدیث	سید شریف علیؒ بن احمد الجرجانیؒ	۸۱۶
ظفر الامانی فی مختصر الجرجانی	مولانا عبدالحی لکھنویؒ	۱۳۰۴
قصیدۃ الغرامیۃ	ابوالعباس شہاب الدین احمد اللخمی الاشبیلیؒ	۶۹۹
شرح الغرامیۃ	ابوالعباس احمد بن الحسین القسطنطینیؒ	۸۱۰

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
شرح الغرامیۃ	محمد بن ابراہیم الخلیل التتائی المالکیؒ	۹۴۲
شرح الغرامیۃ	شمس الدین ابوالفضل محمدؒ بن محمدؒ الدلجی العثمانی الشافعیؒ	۹۴۷
شرح الغرامیۃ	یحییٰؒ بن عبدالرحمٰن الاصفہانی الشہیر بالقرافی الشافعیؒ	۹۶۰
شرح الغرامیۃ	محمدؒ بن الامیر الکبیرؒ	۱۱۸۰
شرح الغرامیۃ	الحافظ القاسمؒ بن قطلوبغا الحنفیؒ	۸۷۸
حاشیہ نزہۃ النظر	ایضاً	۸۷۸
بیقونیۃ	عمرؒ بن محمدؒ بن فتوح البیقونی الدمشقی الشافعیؒ	۱۰۸۰
شرح البیقونیۃ	شیخ محمدؒ بن صعدان الشہیر بجاد المولیٰ الحاجری الشافعیؒ	۱۲۲۹
شرح البیقونیۃ	عطیۃ الاجہوری الشافعیؒ	۱۱۹۰
شرح البیقونیۃ	محمدؒ بن عبدالباقی بن یوسف الزرقانیؒ	۱۱۲۲
العرجون فی شرح البیقون	نواب محمد صدیقؒ بن حسن خان القنوجیؒ	۱۳۰۷
البہجۃ الوضیۃ	علامہ الشیخ محمود نشابہؒ	۱۳۲۸
الاقتراح فی بیان الاصطلاح	تقی الدین ابوالفتحؒ محمد بن علیؒ ابن دقیق العیدؒ	۷۰۶
الخلاصہ فی اصول الاثر	شرف الدین حسنؒ بن محمد الطیبیؒ	۸۱۶
التقاسیم والانواع	محمدؒ بن حبانؒ بن احمد البستیؒ	۳۵۴
الثواب فی الحدیث	عبداللہؒ بن محمدؒ بن جعفرؒ بن حیان الاصبہانیؒ	[illegible]

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
الاعلام فی استیعاب		
الروایۃ عن الائمۃ الاعلام	علی بن ابراہیم الغرناطی	۵۷۷
الغنی فی علم الحدیث	عمر بن بدر بن سعید	
	الموصلی الحنفی	۶۲۲
جامع الاصول فی الحدیث	محمد بن اسحق القونوی	۶۷۲
المغیث فی علم الحدیث	احمد بن محمد بن الصاحب	۷۸۸
المقنع فی علوم الحدیث	حافظ ابن الملقن	۸۰۴
المنظومۃ فی اصول الحدیث	احمد بن محمد الشمنی	۸۷۲
منیح الدر فی علم الاثر	محمد بن سلیمان الکافیجی	۹۷۸
الروض المکلل والورد المعلل	امام جلال الدین سیوطی	۹۱۱
تدریب الراوی	ایضاً	۹۱۱
قطر الدرر	ایضاً	۹۱۱
مقدمہ ابن الصلاح	تقی الدین ابو عمرو عثمان	
	بن الصلاح	۶۴۹
مصباح الظلام	حسین بن علی الحصنی الحصکفی	۹۱۷
الدر فی مصطلح اہل الاثر	یونس الاثری الرشیدی	۱۰۲۰
بغیۃ الطالبین بمعرفۃ	عبد الرؤف	
اصطلاح المحدثین	بن تاج الدین المناوی	۱۰۳۱
الیواقیت والدرر شرح		
شرح نخبۃ الفکر	ایضاً	۱۰۳۱
التقیید والایضاح	زین الدین عبد الرحیم العراقی	۸۰۶
فتح المغیث	ایضاً	۸۰۶
الفیۃ نظم الدرر فی علم الاثر	ایضاً	۸۰۶
الافصاح بتکمیل النکت	حافظ ابو الفضل احمد	
علی ابن الصلاح	بن علی بن حجر	۸۵۲
نخبۃ الفکر	حافظ ابو الفضل احمد	
	بن علی بن حجر	۸۵۲

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
نزہۃ النظر شرح	حافظ ابو الفضل	
نخبۃ الفکر	احمد بن علی بن حجر	۸۵۲
الباعث الحثیث	ابو الفداء عماد الدین اسمٰعیل	
	بن کثیر	۷۷۴
المنہل الروی فی حدیث النبوی	بدر الدین بن جماعۃ الکنانی	۷۳۳
زوال الترح شرح المنظومۃ		
ابن فرح	ایضاً	۷۳۳
المنہج السوی فی شرح		
المنہل الروی	عز الدین الکنانی	۸۱۹
محاسن الاصطلاح فی	سراج الدین ابو حفص عمر	
تضمین نکت ابن الصلاح	بن رسلان البلقینی	۸۰۵
تقریب الارشاد	محی الدین بن شرف النووی	۶۷۶
نکت علی ابن الصلاح	بدر الدین محمد بہادر الزرکشی	۷۹۴
نکت الوفیۃ شرح الالفیۃ	برہان الدین ابراہیم البقاعی	۸۵۵
شرح الالفیۃ	شیخ علی بن احمد بن	
	مکرم الصعیدی	۱۱۸۹
فتح الباقی شرح الفیۃ العراقی	قاضی ابو یحیٰی زکریا	
	بن محمد الانصاری المصری الشافعی	۹۲۸
قضاء الوطر من نزہۃ النظر	ابو الامداد ابراہیم اللقانی	
	المالکی	۱۰۴۱
شرح نخبۃ الفکر	علامہ سری الدین بن الصائغ	۱۰۶۶
نظم النخبۃ	شہاب الدین احمد	
	بن محمد الطوفی	۸۹۳
شرح نخبۃ الفکر	کمال الدین الاسکندری المالکی	۸۲۱
لقط الدرر	عبد اللہ بن حسین السمین	
	العدوی (سن تالیف)	۱۳۰۹
شرح التقریب	برہان الدین البقاعی الحلبی المقدسی	۸۵۱

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
مصطلحات اہل الاثر علی شرح نخبۃ الفکر	علیؒ بن السلطان الہروی القاری الحنفیؒ	۱۰۱۴
شرح شرح نخبۃ الفکر	کمال الدین محمدؒ بن محمدؒ ابن ابی الشریف المقدسیؒ	۹۰۵
بہجۃ النظر شرح شرح نخبۃ الفکر	ابو الحسن محمد صادقؒ بن عبد الہادی السندی الحنفیؒ	۱۱۳۸
العالی الرتبۃ فی شرح نظم النخبۃ	ابو العباس احمدؒ بن محمد الشمنی الحنفیؒ	۸۷۲
فتح المغیث فی شرح الفیۃ الحدیث	علامہ شمس الدین محمدؒ بن عبد الرحمٰن السخاویؒ	۹۰۲
سلک الدرر	محمد رضی الدین ابی الفضل الغزیؒ	۹۳۵
توضیح الافکار	محمدؒ بن اسمٰعیل الامیر الیمانیؒ	۸۴۰
عقد الدرر فی نظم نخبۃ الفکر	ابو عبد اللہ فتحؒ بن شیخ الاسلام ابی محمد عبد القادر القاضیؒ	۱۱۱۶
حاشیۂ شرح الفیۃ	برہان الدین عمرؒ بن ابراہیم البقاعیؒ	۸۸۵
کتاب التذکرہ	سراج الدین عمرؒ بن الملقنؒ	۸۹۴
شرح شرح الفیۃ الحدیث	زین الدین عبد الرحمٰنؒ بن ابی بکر العینیؒ	۸۹۴
شرح شرح الفیۃ الحدیث	ابراہیمؒ بن محمد الحلبیؒ	۹۵۵
شرح شرح الفیۃ الحدیث	ابو الفداء اسمٰعیلؒ بن جماعۃؒ	۸۶۱
کوثر النبی	عبد العزیز فرہارویؒ صاحب النبراس	۱۲۳۹
قواعد التحدیث	جمال الدین القاسمیؒ	۱۳۳۲
توجیہ النظر الی اصول الاثر	العلامہ طاہرؒ بن احمد الجزائریؒ (سن تالیف)	۱۳۲۸

ان کے علاوہ محمدؒ بن المنفوطیؒ (المتوفی ۷۰۲ھ) اور علامہ ابن الجزریؒ المتوفی ۸۳۳ھ وغیرہ بے شمار حضرات نے اصول حدیث کے سلسلہ میں مختصر اور مطول کتابیں تصنیف کی ہیں جن کا احصار و شمار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جامع بیان العلم و فضلہ لابن عبد البرؒ المتوفی ۴۶۳ھ شروط الائمۃ الخمسۃ للحازمیؒ المتوفی ۵۸۴ھ مقدمۂ فتح الباری لحافظ ابن حجرؒ مقدمۂ عمدۃ القاری للعلامہ بدر الدین محمودؒ بن احمد العینی الحنفیؒ المتوفی ۸۵۵ھ مقدمۂ شرح مسلم للنوویؒ مقدمۂ نصب الرایۃ للعلامۃ الزاہد الکوثری الحنفیؒ المتوفی ۱۳۷۲ھ مقدمۂ فتح الملہم مولانا شبیر احمد عثمانیؒ (المتوفی ۱۳۶۹ھ مقدمہ تحفۃ الاحوذی مولانا مبارک پوریؒ المتوفی ۱۳۵۳ھ مقدمۂ اعلاء السنن مولانا ظفر احمد عثمانیؒ المتوفی ۱۳۹۴ھ مقدمہ معارف السنن مولانا بنوریؒ المتوفی ۱۳۹۷ھ مقدمۂ فی بیان بعض مصطلحات علم الحدیث للشیخ عبد الحق محدث دہلویؒ المتوفی ۱۰۵۲ھ الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ للنواب صدیق حسن خانؒ عجالۂ نافعہ و بستان المحدثین لشاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ المتوفی ۱۲۳۹ھ مقدمہ حاشیۂ بخاری مولانا احمد علی سہارنپوریؒ المتوفی ۱۲۹۷ھ مقدمۂ بذل المجہود مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ المتوفی ۱۳۴۶ھ مقدمہ لامع الدراری مولانا محمد یحییٰ کاندھلویؒ المتوفی ۱۳۳۴ھ مقدمۂ امانی الاحبار مولانا محمد یوسف صاحبؒ المتوفی ۱۳۸۴ھ مقدمۂ ترجمان السنۃ مولانا محمد بدر عالم مدنیؒ المتوفی ۱۳۸۵ھ مقدمہ انوار الباری شرح البخاری مولانا سید احمد رضا بجنوری ما تمس الیہ الحاجۃ مولانا عبد الرشید نعمانی وغیرہ کتابیں اصول حدیث اقسام حدیث علل حدیث اور احوال رجال وغیرہا اصولی بحثوں پر خوب روشنی ڈالتی ہیں۔ الغرض اصول حدیث کے پیش نظر جعل سازوں کے لیے جعلی حدیثیں تراش تراش کر عوام کے سامنے پیش کرنے کا چور دروازہ ہی بالکل

بند ہو جاتا ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ تمام احادیث کو کتب حدیث میں ضبط کر دیا گیا ہے اور حضرت امام بیہقیؒ (الحافظ الجلیل ابو بکر احمدؒ بن الحسینؒ (المتوفی ۴۵۸ھ) کا یہ مقولہ ایک خالص حقیقت معلوم ہوتا ہے۔ من جاء الیوم بحدیث لایوجد عند الجمیع لایقبل منہ (مقدمۂ ابن الصلاح صفحہ ۱۰۰ فتح المغیث صفحہ ۹۶ توجیہ النظر صفحہ ۲۱۹ یعنی جو شخص آج اگر کوئی ایسی حدیث پیش کرے جو محدثین کرامؒ کی کتابوں میں موجود نہیں تو وہ حدیث مقبول نہ ہوگی لیکن صد افسوس ہے کہ منکرین حدیث کی طرح جعل سازوں پر احتیاط کے ایسے طرق اور سامان ہدایت کی موجودگی میں بھی کچھ اثر نہیں۔ کوئی نصیحت اور فہمائش ان کو کام نہیں دیتی۔ کتنا ہی سمجھاؤ پتھر پر جونک نہیں لگتی۔

ضعیف احادیث اور ضعیف رواۃ پر مشتمل کتب

حضرات محدثین کرامؒ نے احادیث کو اصل شکل میں محفوظ رکھنے کے لیے ضعیف روایات اور ضعیف رواۃ کے بارے میں الگ تصانیف لکھی ہیں تاکہ آنے والی نسلیں ان سے استفادہ کر کے ضعیف احادیث اور ضعیف رواۃ کی روایات سے اجتناب کر سکیں۔ اس سلسلہ کی کتب بھی بے شمار ہیں، چند مشہور یہ ہیں۔

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
کتاب الضعفاء الکبیر والصغیر	امام بخاریؒ	۲۵۶ھ
کتاب الضعفاء والمتروکین	امام نسائیؒ	۳۰۳ھ
کتاب الضعفاء	ابو اسحٰق الجوزجانیؒ	۲۵۹ھ
〃	ابو جعفر العقیلیؒ	۳۲۲ھ
〃	ابو نعیم استرآبادیؒ	۳۲۲ھ
〃	ابن عدیؒ (بارہ جلدوں میں)	۳۶۵ھ
کتاب الضعفاء	ابو عبداللہ البرقیؒ	۲۴۹ھ
〃	ابو الفتح محمدؒ بن الحسین الازدیؒ	۳۷۴ھ

علل حدیث

اسانید اور متون حدیث میں بعض رواۃ سے جو اغلاط و اوہام سرزد ہوئے ہیں ان کی نشاندہی کے سلسلہ میں بے شمار کتابیں موجود ہیں حضرت امام بخاریؒ اور حضرت امام مسلمؒ اور حضرت امام ترمذیؒ کی علل کبیر و صغیر کتاب العلل للدار قطنیؒ کتاب العلل لابن ابی حاتمؒ، علل متناہیہ لابن الجوزیؒ وغیرہ کتابیں اس سلسلہ میں کافی مشہور اور علماء فن کے نزدیک معروف ہیں۔

کتب موضوعات

حضرات محدثین کرامؒ نے اپنی دانست اور صوابدید کے مطابق جعلی، موضوع اور من گھڑت روایات کو الگ کر کے کتب تصنیف کی ہیں تاکہ ان پر عمل کر کے امت گمراہ نہ ہو جائے، اور سنت صحیحہ سے ہٹ اور کٹ کر خود ساختہ راستوں پر نہ چل نکلے۔ اس سلسلے کی مشہور کتابیں یہ ہیں

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
موضوعات	ابن الجوزیؒ	۵۹۷ھ
مختصر الموضوعات	امام سخاویؒ	
رسالتان فی الموضوعات	رضی الدین صغانیؒ	۶۵۰ھ
الفوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ	شیخ ابی عبداللہ محمد شامیؒ	
〃	للقاضی شوکانیؒ	۱۲۵۵ھ
الموضوعات المصریۃ	عمرؒ بن بدرؒ	
کتاب المغنی	حافظ ضیاء الدین موصلیؒ	۶۲۳ھ
کتاب الاباطیل	ابو عبداللہ الحسین ہمدانیؒ	۵۴۳ھ
اللؤلؤ المرصوع	محمدؒ بن خلیل قاوقجیؒ	۱۳۰۵ھ
الکشف الالٰہی	محمد سندروسیؒ	۱۱۷۷ھ

اللآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة	جلال الدین سیوطی	٩١١ھ
موضوعات کبیرہ	ملا علی القاریؒ	١٠١٤ھ
الموضوع فی الحدیث الموضوع	ایضاً	١٠١٤ھ
تذکرۃ الموضوعات	علامہ محمدؒ بن طاہر الفتنی الحنفیؒ	٩٨٦ھ
قانون الموضوعات	ایضاً	٩٨٦ھ
الآثار المرفوعة فی الاحادیث الموضوعة	مولانا عبدالحی لکھنویؒ	١٣٠٤ھ
کشف الحثیث عمن رمی بوضع الحدیث	برہان الدین ابو الوفاء سبط ابن العجمیؒ	٨٤١ھ
تنزیہ الشریعة المرفوعة عن الاخبار الشنیعة الموضوعة	علامہ ابو الحسن علیؒ بن محمدؒ بن عراقؒ	
ذخائر المواریث فی الدلالة علی مواضع الحدیث	علامہ عبدالغنیؒ بن جماعة النابلسیؒ	١١٤٣ھ

شانِ نزولِ حدیث

کسی بھی عقل مند کو یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ ہر متکلم کی بات کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا بھی اپنے مقام پر کوئی نہ کوئی سبب ضرور تھا۔ اسی سلسلہ میں علامہ ابراہیمؒ بن محمدؒ بن کمال الدین الشہیر بابن حمزۃ الحسینی الحنفیؒ المتوفی ١١٢٠ھ کی کتاب البیان والتعریف فی سبب ورود الحدیث تین جلدوں میں طبع ہو کر منظر شہود پر آچکی ہے جس میں پہلے حدیث کا ایک حصہ نقل کر کے کتب حدیث سے اس کا ماخذ بتاتے ہیں۔ پھر اس کی تصحیح اور تضعیف کا لحاظ کرتے ہیں اور پھر اس کا سبب ورود بیان کرتے ہیں۔

بخاری کی احادیث کی تلاش

اہل علم کے ہاں یہ مقولہ مشہور ہے فقہ البخاری فی الابواب والتراجم۔ حضرت امام بخاریؒ ایک ایک حدیث کو کلاً یا بعضاً مختلف ابواب میں نقل کرتے ہیں۔ بسا اوقات بخاری کی احادیث کی تلاش میں خاص دقت پیش آتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا عبدالعزیز سیالوی ثم گوجرانوالویؒ المتوفی ١٣٥٩ھ نے نبراس الساری فی اطراف البخاری لکھ کر امت پر احسان کیا ہے جس سے آسانی کے ساتھ بیک وقت بخاری میں ایک ہی حدیث متعدد ابواب میں مل جاتی ہے۔

معانی الاحادیث

کتب حدیث میں بغیر مسند دارمی کے اور کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں بظاہر مختلف اور متضاد قسم کی حدیثیں نہ آتی ہوں۔ ان کی جمع و تطبیق کے سلسلہ میں حضرت امام شافعیؒ کی اختلاف الحدیث حضرت امام طحاویؒ (امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہؒ جو الامام العلامة اور الحافظ تھے (تذکرہ ج ٣ ص ٢٨) اور وہ علماء کی سیرت اور ان کی اخبار کو سب سے زیادہ جانتے تھے اور حضرات فقہاء کرامؒ کے تمام مذاہب کو جانتے تھے کان عالما بجمیع مذاھب الفقھاء (جامع بیان العلم ج ٢ ص [illegible]) علامہ ابن حزم ابو محمد علیؒ بن احمدؒ جو الامام العلامة الحافظ الفقیہ اور المجتہد تھے امام طحاویؒ کی کتابوں کو صحت میں بخاری و مسلم وغیرہ کے ہم پلہ مانتے ہیں (تذکرہ ج ٣ ص ٣٣٨) المتوفی ٣٢١ھ کی شرح معانی الآثار اور مشکل الآثار امام ابن قتیبہؒ (المتوفی ٢٧٦ھ) کی مختلف الحدیث امام ابن عبدالبرؒ کی تمہید اور استذکار اور کتب شروح حدیث اس قدر ہیں کہ ان کا آسانی سے شمار و احصار نہیں کیا جا سکتا۔ الغرض امت مرحومہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال کی حفاظت و رعایت کے لیے ان کی تسہیل و تشریح کے لیے ایسے ایسے طریقے (باقی ص [illegible] پر)